Department of Justice Canada | Ministère de la Justice Canada

حقیقت نامہ

بچّوں کی معاونت

یہ حقیقت نامہ *قانونِ طلاق* کے تحت بچّوں کی معاونت کے بارے میں عام معلومات فراہم کرتا ہے۔
آپ شائد ڈِپارٹمینٹ آف جسٹس کے رہنما کا رجوع کرنا چاہیں گے، جس کا نام *دا فیڈرل چائلڈ سَپورٹ گائڈلائینس: اسٹیپ-بائی-سٹیپ*۔ یہ رہنما 8 آسان مراحل پیش کرتا ہے، تاکہ آپ بچّوں کی معاونت کا تعین کر سکیں۔

بچّوں کی معاونت کیا ہے؟

" بچّوں کی معاونت" وہ رقم ہے جو کہ ایک والد/والدہ طلاق کے بعد اپنے بچّے ک سہارا دینے کے لیئے دوسرے والد/والدہ کو دیتا/دیتی ہے،

کیا دونوں والدین کو طلاق یا علیحدگی کے بعد اپنے بچّوں کو مالی مدد دینے کی ضرورت ہے؟

جی ہاں۔ آپ کے بچّوں کو دونوں والدین کی طرف سے مالی سہارا پانے کا قانونی حق ہے، اور آپ دونوں کی قانونی ذمّہ داری ہے کہ یہ سہارا ان کو مہیّا کریں۔ علیحدگی یا طلاق سے یہ بدستور جاری فرض تبدیل نہیں ہو جاتا۔

اگر میں دوسرے والد/والدہ سے بچّوں کی معاونت نہ لینا چاہوں تو کیا ہوگا؟

بچّوں کی معاونت بچّوں کا حق ہے اور وہ قاننی طور پر اس کے حقدار ہیں۔ اگر وہ مطمعٔن نہ ہوں کہ آپ کے بچّوں کے سہارے کے لیئے مسلسل مالی معاونت کا مناسب بندوبست کیا گیا ہے تو جج طلاق کی منظوری سے انکار کر سکتے ہیں۔

زواجی معاونت کا حساب کیسے لگایا جاتا ہے؟

بچّوں کی معاونت کا حساب خاندانی لاء کے سب سے پیچیدہ علاقہ جاتوں میں سے ایک ہے۔ بچّوں کی معاونت کے رہنما اصول رقم کے مقدار کے بارے میں قوائد اور جدول کے مجموعے ہیں ۔ یہ ہی قانون ہیں۔

کچھ*فیڈرل چائلڈ سپورٹ گائڈلائنز* (*قانونِ طلاق* کے تحت قوائد) اور صوبائی/مملوکہ علاقائی رہنما اصول (صوبائی یا مملوکہ علاقائ قانون کے تحت قوائد) *ہیں* ۔ ان میں سے کونسے والے کو استعمال کرنا ہے اس کا اندازہ حالات پر ہوگا:

- *فیڈرل چائلڈ سپورٹ گائڈلائنز* (وفاقی رہنما اصول) ہر طلاق کے معاملے میں لاگو ہیں، اگر نہ دونوں والدین ایک ہی نامزد صوبے میں رہائش پزیر ہوں تو۔ نیؤ برنسوک، مینیٹوبا اور کیوبیک نامزد صوبے ہیں جو اپنے رہنما اصول کا استعمال کرتے ہیں، جبکہ دونوں طلاق لینے والے والدین وہاں رہتے ہوں

- صوبائی یا مملوکہ علاقائ رہنما اصول اس وقت لاگو ہوتے ہیں جب کہ والدین کبھی بھی آپس میں شادی شدہ نہیں تھے اور جب شادی شدہ والدین علیحدگی اختیار کرتے ہیں لیکن طلاق نہیں لیتے۔

Canada

وفاقی رہنما اصول اور صوبائی/ مملوکہ علاقائ **رہنما اصول میں کیا فرق ہے؟**

تمام صوبوں اور مملوکہ علاقوں کے بچّوں کی معاونت کے رہنما اصول اپنے ہیں جو کہ کافی حد تک وفاقی رہنما اصول کی طرح ہیں، سوائے کیوبیک کے، جس کا اپنا بچّوں کی معاونت کا ماڈل ہے۔ کچھ دائرہء اختیار میں تھوڑے سے مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن ان میں سے تمام ، سوائے کیوبیک کے، وفاقی جدول کا استعمال کرتے ہیں، چنانچہ بنیادی مقدار ایک ہی ہیں۔

اگر دوسرا والد/دوسری والدہ اور میں اپنے بچّے کو سہارا دینے کے بندوبست خود کرنے کا فیصلہ کرتا/کرتی ہے، تو کیا ہمیں بچّوں کی معاونت کے اس رہنما اصول کو استعمال کرنا ہے، جو کہ قابلِ اطلاق ہے؟

بچّوں کی معاونت کے رہنما اصول،بچّوں کی معاونت کے قانون ہیں۔ والدین کی حیثیت سے آپ دونوں یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ بچّوں کی معاونت کا دوسرا والا مقدار— چاہے وہ زیادہ ہو یا کم – آپ کے اور آپ کے بچّوں کے لیئے بہتر ہے۔ لیکن آپ اگر ایک جج سے فیصلے کی درخواست کریں، وہ بچّوں کی معاونت کا مقدار رہنما اصول کے مطابق طے کرے گا، اگر ایسے کوئی *مخصوص دفعات* موجود ہوں جو کہ بچّے کے لیئے فائدہ مند ہوں۔

مثلا اگر ایک والد/والدہ اپنےایسے اثاثے کا ، جیسے خاندانی گھر یا گاڑی ہے، ان میں سے اپنا غرض بغیر کسی معاوضے کے، دوسرے والد/والدہ کے نام کرتا ہے، تو اس سے بچّے کے لیئے براہِ راست یا بالواسطہ طور پرفائہ مند ہو سکتا ہے۔ والدین اگر چاہیں تو بچّے کی معاونت کے مقدار کا فیصلہ لیتے وقت ایسے مخصوص دفعات کومدِّ نظر رکھ سکتے ہیں۔

بچّوں کی معاونت کی ادائیگی کب ختم ہوگی ؟

اگر آپ کے پاس پہلے ہی بچّوں کی معاونت کا حکم نامہ ہے یا ایک تحریری سمجھوتہ ہے، تو شائد اس میں بچّوں کی معاونت کے اختتام کی نشاندہی ہوگی۔ مثلاً، آپ کے معاونت کے حکم نامے میں درج ہو سکتا ہے کہ صرف بچّے کی کسی خاص عمر تک پہنچنے پر ہی اس معاونت کے حکم نامے کا اختتام ہو گا۔ اگر آپ کے بچّوں کی معاونت کے حکم نامے میں معاونت کے ختم ہونے کے بارے میں لکھا ہوا نہ ہو، تو بچّوں کی معاونت کی ادائگی کو تب تک جاری رکھنا ضروری ہے جب تک کہ عدالت حکم نامے کو تبدیل نہ کر دیتا ہے یا جب تک کہ آپ اور دوسرے والد/والدہ اپنے سمجھوتے کو تبدیل نہیں کر دیتے ہیں۔

کیا میں بجائے دوسرے والد/والدہ کو دینے کے، اپنے بچّے کو براہِ راست بچّوں کی معاونت کے رقم دے سکتا/سکتی ہوں؟

بچّوں کی معاونت کی رقم عموماً دوسرے والد/والدہ کو دی جاتی ہے، بچّے کو نہیں۔ شازونادر معاملوں میں، جج حکم جاری کر سکتے ہیں کہ بچّوں کی معاونت براہِ راست اس بچّے کو دی جائے زیادہ تر بچّوں کی عمر کا ہو یا ان سے بڑا ہو۔ جج اس بات کا تعین کرنے سے پہلے کہ آیابراہِ راست ادائگی مناسب ہے یا نہیں، خاندان کے حالات پر غور کریں گے۔

اگر میرے نئے ساتھی سے میرے بچّے ہوں ، تو، کیا پھر بھی مجھے پہلے والے رشتے سے ہونے والے بچّوں کو بچّوں کی معاونت دینا پڑے گا؟

اگرچہ ان کی نئی خاندانی ذمّہ داریاں ہیں، پھر بھی والدین پر فرض ہے کہ وہ اپنے بچّوں کو مالی سہارا مہیّا کرتے رہیں۔ حکم نامے میں درج آخری تاریخ تک معاونت کا موجودہ حکم نامہ با اثر رہتا ہے، یا جب تک اسے عدالت تبدیل نہ کر دے، اس وقت تک۔

وفاقی رہنما اصول کے تحت، اگر بے جا مشکلات یعنی ان ڈیو ہارڈشپ کا دعوی کامیاب ہو جائے تو عدالت بچّوں کی معاونت کے رقم کا ایک مختلف مقدار کا حکم دے سکتا ہے۔ وہ حالات جو کہ بے جا مشکلات پیدا کر سکتے ہیں، ان

میں شامل ہیں نئے رشتے سے حاصل شدہ بچّوں کو سہارا دینے کا فرض۔ ایک والد/والدہ یا بچّہ بے جا مشکلات کا سامنا کر رہا/رہی ہے یا نہیں یہ تعین کرنے کے لیئے دو مراحل ہیں:

- آپ کو پہلے یہ دکھانا ہوگا کہ آپ ک حالات کی وجہ سے بچّوں کی معاونت کی ضرورت کے مقدار میں رقم کی ادائگی بہت ہی دشوار ہو گی؛
- دونوں گھرانوں کے معیارِزندگی کا پھر موازنہ کیا جائے گا یہ دیکھنے کے لیئے کہ جس والد/والدہ نے بچّوں کی معاونت کا تقاضہ کیا ہے، اس کی معیارِ زندگی دوسرے والد/والدہ کے گھرانے کے مقابلے میں کم ہے۔

طلاق اور علیحدگی کے بارے میں مفت معلومات جاننے کے لیئے، جسٹِس کینیڈا میں دستیاب اس مختصر وڈیو میں دیکھیئے، یا ہمارے ویب سائٹ:

Canada.ca/family-law پر جائیے

دست برداری: یہ کوئی قانونی عبارت نہیں ہے اور یہ قانونی مشورہ مہیّا نہیں کرتا ہے۔ چونکہ خاندانی قانون پیچیدہ ہو سکتا ، اس لیئےعموماً بہترین ہے کہ لوگ اپنے حالات کے بارے میں خاندانی قانون کے وکیل سے مشورہ لیں۔ یہ وکیل حقوق اور فرائص کے بارے میں قانونی مشورہ جات دینے کے لیئے بہترین موقیعت میں ہیں۔ زیادہ تر صوبائی اور مملوکہ علاقائی بار اسوسیئیشن لایئر ریفَرل سروِسز پیش کرتےہیں۔ کچھ وکیل مفت میں یا کم شرح میں ایک ابتدائی مشاورت مہیّا کر سکتے ہیں، کچھ افراد وکیل کی مشاورت صرف چند مرتبہ لینے کا فیصلہ کرتے ہیں، تاکہ ان کے مخصوص حالات کے کچھ خاص پہلوؤں میں مدد ملے۔